سبق نمبر 24

[redacted]

گروپ لیڈر: آئیں اور اپنے گروپ اور اس کلاس سے خدا کے شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

[redacted]

ہاری باری شیئر: بیان کریں کہ یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں کہ جو کچھ آپ نے بائبل کی دی ہوئی عبارت (رومیوں ۱۳-۱۲) میں سے خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت سے سیکھا ہے۔

بولنے والے شخص کو نہیں، اسے سنیئے۔ سنیں اور قبول کریں جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث مت کریں

[redacted]

الف۔ بائبل مقدس کی یاد کی ہوئی آیات پر نظر ثانی کا طریقہ۔

بائبل مقدس کی یاد کی ہوئی آیات پر نظر ثانی کے چھ مدارج ذیل ہیں:

1- نظر ثانی

نظر ثانی کا مطلب ہے بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی پانچ آیات کو دہرانا جو آپ نے ہر ہفتہ میں ایک بار یاد کی تھیں۔ دوہرانی، بائبل مقدس کی آیات کو یاد رکھنے اور ان کا درست حوالہ دینے کا بہترین طریقہ ہے۔ چنانچہ بائبل مقدس کی پانچ آیات پر نظر ثانی کریں جو آپ نے پانچ ہفتوں کے دوران میں کم از کم ایک بار یاد کی تھیں۔ اس طرح آپ بائبل مقدس کی ہر نئی آیت کی "دوبارہ باری" لینے سے پہلے اس کو 35 بار دوہرا لیتے ہیں۔

2- دوہرانی

دوہرانی کا مطلب ہے بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر 3 ہفتوں میں ایک بار نظر ثانی۔ دوہرانی، بائبل مقدس کی تمام آیات کو یاد رکھنے کا بہترین طریقہ ہے جو آپ نے یاد رکھی ہیں۔ پس، بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی 100 آیات میں سے ہر روز 5 آیات کی دوہرانی مفید ہے۔ اس طرح آپ بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی تمام آیات کو 3 ہفتوں میں ایک بار دوہرائیں گے۔

3- ساتھ رکھنا

اپنی یادداشت والا قلم، پنسل، یا اپنی نوٹ بک اپنے ساتھ ساتھ رکھیں۔ دوران مطالعہ اقتباسات کو نظر ثانی، غور و خوض اور دعا میں استعمال کریں۔ بائبل مقدس کی 5 آیات کو دیکھیں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھی ہیں۔ بائبل مقدس کی کچھ آیات پر نظر ثانی کریں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھی ہیں۔ ان آیات کی فہرست کے متعلق غور اور دعا کریں۔

4- چیک کریں

ایک دوسرے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ بائبل کی جو آیات آپ نے یاد کی تھیں وہ بھی ٹھیک ٹھیک یاد ہیں یا نہیں۔ جو گروپ میٹنگ کے دوران دو یا دو سے زیادہ حصوں میں تقسیم ہو جائیں اور بائبل میں سے ایک دوسرے کی یاد کی ہوئی آیا کو چیک کریں۔ ایک وقت میں دو دو تقسیم ہو کر بائبل کی آیات کے سلسلہ کو بھی ایک بار چیک کریں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھا ہے۔ ایک دوسرے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ کیا ابھی آپ عنوان سے حرفی بائبل کا حوالہ یا بائبل کی پوری آیت بغیر غلطی کئے جا سکتے ہیں۔ بعض مواقع نشانی کے طور پر عنوان یاد کر لیں۔ کسی وقت بائبل کا حوالہ دیں اور کسی بائبل کی آیت کے صرف شروع کے چند الفاظ دے دیں

ب۔ دو دو ہو کر "مسیح میں نئی زندگی" کے سلسلہ پر نظر ثانی کریں۔

1- تجدید	2- کرنتھیوں ۵:۱۷
2- کلام	مکتی ۴:۴
3- دعا	یوحنا ۱۵:۷
4- رفاقت شرکت	1- یوحنا ۱:۷
5- گواہی دینا	مکتی ۱:۳۲

[redacted]

بائبل سٹڈی کے پانچ اقدامی حلقہ کو استعمال کریں اور مل کر 2-کرنتھیوں ۱۴:۶-۷:۱ کا مطالعہ کریں

پہلا قدم: پڑھیں خدا کا کلام

پڑھیں۔ آیئے ہم مل کر 2-کرنتھیوں ۱۴:۶-۷:۱ تک پڑھیں۔

آیئے مل کر باری باری ایک آیت پڑھیں

دوسرا قدم:	**دریافت کریں** **مشاہدات**
غور کریں۔	اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے دل و دماغ کو چھوتی ہے؟
قلم بند کریں:	ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جن کی آپ کو سمجھ آئی ہے۔ ان کے متعلق سوچیں اور اپنی نوٹ میں تحریر کریں۔
بیان کریں:	اگر آپ کے دو یا تین سے زیادہ لوگ پہلے کے بعد باری باری بیان کریں۔
	جو کچھ میں نے دریافت کیا ہے وہ باری باری ایک دوسرے سے بیان کریں۔
	مندرجہ ذیل میں لوگوں کی بیان کردہ مثالیں ہیں جو انہوں نے دریافت کیا ہے۔
	یاد رکھیں۔ ہر چھوٹے گروپ میں گروپ کے ارکان مختلف چیزیں بیان کریں۔ ضروری نہیں کہ یہی چیزیں بیان کریں۔

6:14

دریافت نمبر 1۔ مسیحیوں کو سمجھوتہ کرنے والی ہر نوعیت حال اور سمجھوتہ کرنے والا ہر تعلق شروع کرنا منع ہے۔

"بے ایمانوں کے ساتھ ناموزوں نہ بنو"۔ نئے عہدنامہ کی اصل زبان میں یہ محاورہ لفظی طور پر کہتا ہے "بے ایمانوں کے ساتھ نہ جاؤ اور نہ اس کے ساتھ ہموار نہ بنو"

مسئلہ یہ ہے کہ کرنتھس کی جماعت کے بعض مسیحی پہلے بے ایمانوں کے ساتھ ناموزوں بنے تھے۔ پولس رسول ان مسیحیوں کو حکم دیتا ہے کہ سمجھوتہ کرنے والی صورت حال کو آئندہ جاری نہ رکھو۔ چونکہ مسیحیوں کو ہر وقت غیر مسیحیوں کے درمیان رہتا ہوں میرے لئے ضروری ہے کہ اپنی شخصی زندگی کا تجزیہ کرتا رہوں کہ کہیں میں اپنی زندگی کے کسی پہلو میں بے ایمانوں کے ساتھ ناموزوں بنے میں تو نہیں پھنسا ہوا۔ مجھے سمجھوتے والی ہر صورت حال اور ہر تعلق کو ختم کر دینا چاہیے

6:17

دریافت نمبر 2۔ مسیحیوں کو سمجھوتہ کرنے والے تعلقات شروع کرنا منع ہے۔

"اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو"۔ نئے عہدنامہ کی ابتدائی زبان میں محاورات لفظی طور پر کہتے ہیں "آپ کو فی الفور بے ایمانوں میں سے نکل کر یقینی طور پر بے ایمانوں سے الگ ہونا چاہیے"۔ ایک بار پھر مسئلہ تھا کہ کرنتھس کی جماعت میں بعض لوگ ابھی تک سمجھوتہ والے حالات کو جاری رکھے ہوئے تھے۔ پولس رسول ان کو حکم دیتا ہے کہ ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے یقینی یا حتمی طور پر اپنے سمجھوتے والے حالات کو ختم کرو۔ مسیحیوں کو حتمی طور پر سب خاص تعلقات اور خاص سرگرمیوں میں شامل ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ چونکہ مسیحی ہر وقت غیر مسیحیوں کے درمیان رہتے ہیں، مجھے مسیحیوں کو تعلیم دینی چاہیے کہ کون کون سے تعلقات اور کون کونسی سرگرمیاں مسیحیوں کو منع کی گئی ہیں۔

تیسرا قدم نمبر:	سوال وضاحتیں
غور کریں۔	اس عبارت میں سے کسی چیز کے متعلق کونسا سوال آپ اس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟
	آیئے ہم ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴-۷:۱ کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ان چیزوں کے متعلق سوال پوچھیں جو ابھی سمجھ میں نہیں آئیں۔
قلم بند کریں:	اپنے سوال کو ممکنہ حد تک واضح طور پر مرتب کریں۔ پھر اپنا سوال اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔
	بعد ازاں ان میں سے چند سوالات کو چن لیں اور گروپ میں عمل کرنے کے بعد جواب دینے کی کوشش کریں۔
	ان سوالوں کی مثالیں، ممکنہ اور سوالات جو طالب علم پوچھ سکتے ہیں کے متعلق کچھ نوٹس مندرجہ ذیل ہیں۔

6:14

سوال نمبر1: "نجوا" کیا ہے؟

نوٹس: یہاں نجوا سے مراد "دو برابر یا ایک پوجا" ہے جس میں دو جانور دائیں بائیں ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ یہ وفاؤں والا لکڑی کا ایک پوجا ہوتا ہے جس میں دو جانوروں (بیلوں وغیرہ) کو ایک ساتھ جوڑ کر باندھا جاتا ہے تاکہ وہ ایک ہی سمت کو جائیں۔ ایک جیسی چال چلیں۔ ایک جیسی رفتار سے چلیں ایک ہی وقت پر رکیں اور عموماً ضرور پر ہر کام ہم آہنگی سے کریں۔ اگر ایک جانور اپنی سیدھ سے ہٹتا ہے تو دوسرا بھی اسی سمت کو کھنچ جائے گا۔ اگر ایک جانور کی رفتار کم ہوتی ہے یا وہ رک جاتا ہے تو دوسرے جانور کو بھی رفتار کم کرنے اور رکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ اگر دونوں جانور مختلف قسم کی اجناس کی پیروی کریں گے تو وہ اپنے الگ الگ راستے پر جانے کے لئے ایک دوسرے کو تھینچیں گے اور نتیجتاً کچھ نہیں ہوگا اور اس طرح ہر قسم کی ترقی رک جائے گی۔

پولس رسول کے ذہن میں ابتدا ۲۲ ۱۰ کے الفاظ تھے جو کہتے ہیں کہ "تو بیل اور مدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہ چلانا"۔ وہ اس اصول کو اپنا کر ایماندار کے بے ایمان کے ساتھ جوڑا بننے کی ممانعت پر زور دینے کے مقصد کے تحت لاگو کرتا ہے۔ ایک مسیحی جو فیصلہ کرنے کے ساتھ نتائج ہو وہ تجربہ کر رہا ہے کہ ایک غیر مسیحی کس طرح اس کو خدا کے درست راستے سے زور کھینچتا ہے، اس کی رفتار کم کرتا ہے اور اس کو ایمان چھوڑنے پر مجبور بھی کرتا ہے۔

بے ایمانوں کے ساتھ ایک عام تعلق اور جوڑ بننے والے تعلق کے درمیان فرق مندرجہ ذیل ہے

- آپ ایک بس میں سفر کر رہے ہیں جس کا ڈرائیور شاید بے ایمان ہو۔ آپ ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھاتے ہیں جہاں ہو سکتا ہے کھانا بنانے والا بے ایمان ہو۔ آپ ایک سکول میں جاتے ہیں جہاں ہو سکتا ہے لیکچرر بے ایمان ہو۔ (جو کچھ وہ پڑھاتا ہے آپ اس پر ایمان لانے کے لئے مجبور نہیں)۔ آپ کو ایک نوکری مل جاتی ہے جہاں مالک بے ایمان ہو سکتا ہے (جو کچھ وہ کہتا ہے آپ وہ کرنے پر مجبور نہیں ہیں)۔ آپ ایک بے ایمان کے ساتھ کاروبار کر سکتے ہیں (جب تک آپ کے معاہدہ کی شرائط آپ کے بائبل پر مبنی اصولوں کی خلاف ورزی نہ کریں)

- جوئے کا تعلق ایسا تعلق ہے جو ایک قانونی بندھن ہے (شادی یا کاروباری شراکت) آپ بائبل کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے، اسی جیسی غلط اقدار میں حصہ لینے اور اسی جیسا رویہ یا عمل کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

6:14

سوال نمبر2: **"ناہموار جوئے کے تعلقات" کون سے ہیں جس سے بائبل مقدس منع کرتی ہے؟**

نوٹس:

الف: **۱-کرنتھیوں ۵:۹-۱۳ میں ناہموار جوئے کے تعلقات۔**

"میں نے اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرام کاروں سے صحبت نہ رکھنا۔ یہ تو نہیں کہ بالکل دنیا کے حرام کاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بت پرستوں سے ملنا ہی نہیں کیونکہ اس صورت میں تمکو دنیا ہی سے نکل جانا پڑتا۔ لیکن میں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا تھا کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرام کار یا لالچی یا بت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اس سے صحبت نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا"۔

بائبل مقدس مسیحیوں کو حکم دیتی ہے کہ ان لوگوں سے صحبت نہیں رکھنی چاہیے جو "مسیحی" ہیں لیکن حرکتیں غیر مسیحیوں جیسی کرتے ہیں۔ پس ایک مسیحی "ناہموار جوئے" میں ایسے آدمی کے ساتھ نہیں جُتا ہوا ہے جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے مگر مزاج غیر مسیحیوں جیسا رکھتا ہے۔

ب: **۱-کرنتھیوں ۶:۱-۸ میں ناہموار جوئے کا تعلق۔**

"کیا تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ کہتا ہوں؟ کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں ہوتا جو اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر سکے؟ بلکہ بھائیوں میں مقدمہ ہوتا ہے اور وہ بھی بے دینوں کے آگے"۔

بائبل مقدس مسیحیوں کو حکم دیتی ہے کہ ان کو اپنے مقدمے غیر مسیحیوں کے آگے لے کر نہیں جانا چاہیے۔ جب ایک مسیحی کا کسی دوسرے مسیحی سے کوئی مقدمہ ہو اس کو چاہیے کہ اپنی جماعت کے کسی دانا مسیحی کے پاس مقدمہ کا فیصلہ لے کر جائے۔ اگر مقدمہ حل نہیں ہو سکتا تو بہتر ہے کہ نقصان برداشت کر لیا جائے اور آخری فیصلہ خدا پر چھوڑ دیا جائے۔ چنانچہ ایک مسیحی ایک غیر مسیحی کے ساتھ حل کرنا "ناہموار جوئے" کو نہیں کھینچنا ہوتا۔

ج: **۱-کرنتھیوں ۷:۳۹ میں ناہموار جوئے کا تعلق۔**

"جب تک کہ عورت کا شوہر جیتا ہے وہ اس کی پابند ہے جب اس کا شوہر مر جائے تو وہ آزاد ہے چاہے بیاہ کر سکتی ہے مگر صرف خداوند میں"۔

بائبل مقدس مسیحیوں کو حکم دیتی ہے کہ ان کو دوسری شادی بھی صرف کسی مسیحی سے ہی کرنی چاہیے۔ مسیحی کو سمجھنا چاہیے کہ یہ حقیقی خداوند میں ہے اس کا مطلب ہے کہ خداوند اپنے روح القدس کے ذریعے اس میں بستا ہے اور ہوشیاری سے اس کی زندگی کو چلاتا ہے یا اس کا دوسرا رخ یہ ہے کہ مسیحی ایک ایسا شخص ہو اپنے آپ کو پوری طرح یسوع مسیح کی ملکیت میں دے چکا ہے۔ ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴ اور ۱۵ واضح طور پر کہتی ہے کہ ایک ایماندار ایک بے ایمان کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہیں جُت سکتا۔ ایک مسیحی صرف مسیحی سے ہی شادی کر سکتا/سکتی ہے۔

یہ خاوند ایک مرد اور ایک عورت ہو شادی کی نیت سے ایک دوسرے سے ملتے ہیں (جو کچھ معاشروں میں ڈیٹنگ کہلاتا ہے) ان کے درمیان خاص تعلق کے لئے بھی نتائج رکھتا ہے۔ دراصل ایک غیر مسیحی کے ساتھ گہری وابستگی کرنا ایک خطرناک بات ہے۔ جب دو لوگ قریب ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو گہرے خیالات اور احساسات بتانے لگتے ہیں جو ان کے ذہنوں میں دو پہر تک رہیں گے۔ وہ ایک دوسرے پر انحصار کرنا اور ایک دوسرے

پر گہرا اثر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ تاہم ایک مسیحی اور غیر مسیحی کے درمیان دوستانہ تعلق ایک ناہموار نے کے تعلق جیسا بن جائے گا۔ مسیحی شخص آسانی سے غیر مسیحی کی خواہشات، اقدار اور مقاصد کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ وہ غیر مسیحی کے ذریعے دنیاوی خواہشات، اقدار اور مقاصد کی طرف کھینچ جائے گا۔ غیر مسیحی جو عقیدہ رکھتا ہے وہ مسیحی کے ایمان اور مزاج پر اثر انداز ہوگا۔ چونکہ ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان شادی (زنا سے ماما) کی نیت سے ملنا خاص تعلق ایسا پکا تعلق ہو ایک مسیحی کسی غیر مسیحی کے ساتھ قائم کر سکتا ہے بعض مسیحی کہتے ہیں "اگر میں اس غیر مسیحی سے شادی کر لوں تو میں اس کو مسیح کے پاس لے آؤں گا/گی۔" کیا یہ خدا کو پسند ہے؟ "نہیں! یہ خدا کو پسند نہیں کیونکہ ۱-کرنتھیوں ۷ ۱۳۹ اور ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴ میں خدا واضح طور پر اس سے منع کرتا ہے۔ خدا یہ بھی فرماتا ہے "اے عورت تجھے کیا خبر ہے کہ شاید تو اپنے شوہر کو بچا لے؟ اور اے مرد تجھ کو کیا خبر ہے کہ تو شاید اپنی بیوی کو بچا لے؟" (۱-کرنتھیوں ۷:۱۶)۔ چنانچہ ایک مسیحی ایک غیر مسیحی کے ساتھ مل کر "شادی کے اس ناہموار نے" یا "ڈیٹ مارنے کے ناہموار نے" کو نہیں کھینچ سکتا۔

دوسرا بڑا فاصلہ تب ہو گا جب آپ کسی انسانی رشتہ کی خاطر یسوع مسیح کو چھوڑ دیں گے۔ یہ بھی کوئی بچت نہیں ہوئی کہ آپ کا غیر مسیحی ساتھی ہر لمحہ آپ کو خوش کرنے کے لئے ہم دل سے مسیحی ہو جائے۔ آپ کی دونوں روحوں طرح سے دکھا لگائی گئی۔ بے شک خدا کے لئے کچھ بھی کرنا ناممکن نہیں ہمیں عقل مند ہونا اور خدا کے حکم کے فرمانبردار ہونا چاہئے۔ خدا ہمیں کسی بے ایمان کے ساتھ ناہموار نے میں نہ پھنسنے کا حکم دیتا ہے کیونکہ خدا پہلے سے ہماری خوشی کو ذہن میں رکھتا ہے۔

د۔ ۱-کرنتھیوں ۱۴:۷ میں ناہموار نہ ہونے کا تعلق۔

"اور تم بت پرست نہ ہو جس طرح بعض ان میں سے بن گئے تھے چنانچہ لکھا ہے کہ لوگ کھانے پینے کو بیٹھے پھر ناچنے کودنے کو اٹھے"۔

بائبل اقدس مسیحیوں کو حکم دیتی ہے کہ بت پرستوں کی محفل میں نہ بیٹھیں۔ ایسی محفلیں شہوت پرستی اور ہوس کی کو بڑھاوا دینے والی سمجھی جاتی تھیں۔ لوگ بہت زیادہ کھانے والے اور خاص کر بہت زیادہ شراب نوشی کرنے والے ہو جاتے تھے۔ ایسی محفلوں میں بیہودہ ناچ، اونچی آواز میں موسیقی، بلا بازی اور فحش فقرے کسنا شامل ہوتا تھا (۱-پطرس ۴:۳-۵؛ افسیوں ۵:۳-۵)۔ لوگ شہوت پرستی، بت پرستی یا جادوگری کے کام کرتے تھے۔ آج کل یہ محفلیں روز مرہ کلبوں اور کلبوں میں منائی جاتی ہیں۔ کچھ لوگ منشیات اور ڈراکاری میں بھی ملوث ہوتے ہیں۔ ایک مسیحی کسی غیر مسیحی کے ساتھ مل کر اس "محفل کے ناہموار نہ ہونے" کو نہیں کھینچ سکتا۔

ہ۔ خلاصہ۔

بے ایمانوں کے ساتھ غیر شرعی ہونے کے تعلقات، بے ایمانوں کے ساتھ قریبی تعلقات ہوتے ہیں جس میں مسیحی ہم آہنگی کے سرزد ہونے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ یہ سب بے ایمانوں کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں جس میں مسیحی اصولوں کے ساتھ سمجھوتہ ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 3: ناہموار نہ ہونے کے اور کون کونسے تعلقات مسیحیوں کے لئے ممنوع ہیں؟

نوٹس: ناہموار نہ ہونے کے رشتہ کے متعلق تعلیم ان تمام پہلوؤں کے لئے قابل اطلاق ہے جس میں غیر مسیحیوں کے ساتھ مضبوط قریبی تعلقات شامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر

الف: **ایک مسیحی کو کسی غیر مسیحی کے ساتھ کاروباری شراکت نہیں کرنی چاہیے۔**

ایک مسیحی کسی غیر مسیحی کا ملازم اس وقت تک رہ سکتا ہے جب تک وہ خدا کے منع کئے ہوئے کام نہیں کرتا۔ لیکن ایک غیر شرعی کاروباری شراکت ایک مسیحی اور غیر مسیحی کے درمیان شراکت ہوتی ہے اس میں دونوں پیسا لگاتے ہیں اور اس میں فیصلے اور ذمہ داریاں بانٹی جاتی ہیں۔ ایسے حالات غیر مسیحی کو رشوت دینے اور لینے پر یقین رکھنے یا کاروبار میں بے ایمانی طرف لے جا سکتے ہیں اور اس طرح مسیحی گواہی کو عملی طور پر اپنے برے کاموں میں شریک کر سکتا ہے۔

ب: **ایک مسیحی سکول کو چاہیے کہ مسیحی سکول میں غیر استاد نہ رکھے۔**

ج: **ایک مسیحی کو ایسی جماعت میں شریک نہیں ہونا چاہیے جو بائبل مقدس کے مطابق نہ ہو۔**

اس کو ایسی جماعت میں شریک نہیں ہونا چاہیے جہاں بائبل مقدس کو خدا کے لافانی کلام کا درجہ نہ دیا جائے یا جہاں بائبل مقدس کے پیغام کی واضح انکاری یا فرمانبرداری نہ کی جائے۔ ایک مسیحی کو کسی ایسے مسیحی سے ہدایات نہیں لینی چاہئیں جو بائبل مقدس کو ناقابل اعتبار اور انسانی سوچ اور رویہ کے لئے حتمی حاکم نہیں سمجھتا

د: **ایک مسیحی کو سرگرمیوں تشکیل دینے کے لئے غیر مسیحی اقدار اور عادات کے ساتھ جوڑنے میں نہیں پھنسنا چاہیے۔**

سرگرمیوں کو تشکیل دینے والی غیر مسیحی اقدار اور عادات کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں: گندے ٹی وی پروگرام دیکھنا، گندی کتابیں اور رسالے پڑھنا، گندے کلبوں میں جانا، گندی محفلوں اور ناچ کی محفلوں میں شامل ہونا وغیرہ۔ ایک مسیحی کو چاہیے کہ ہر اس ذریعے سے دور رہے جو مسیحی اقدار کو بطور بڑا اس پاپ کلچر کہتے ہیں اور یہ مخالف مسیح اقدار کو بڑھاتا ہے۔ چاہے وہ مخالف مسیح مذہبی اقدار ہوں یا مخالف مسیح سماجی اور معاشی اقدار یا کوئی اور مخالف مسیح اقدار ہوں۔

6:15

سوال نمبر 4: **ایک ایماندار اور بے ایمان میں کون سی چیز مشترک ہوتی ہے؟**

نوٹس: ایماندار اور بے ایمان میں کچھ چیزیں مشترک ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر دونوں ایک جیسا کھانا کھاتے ہیں۔ ایک جیسا لباس پہنتے ہیں۔ ایک جیسی بس میں سوار ہوتے ہیں اور ایک جیسے پیسے استعمال کرتے ہیں وغیرہ۔ تاہم ایسی خاص چیزیں بھی ہیں جو بے ایمانوں سے فرق ہوتی ہیں جن چیزوں سے یشوع مسیح نے مسیحیوں کو الگ کیا ہے۔ مثال کے طور پر، بے ایمان کی زندگی کا مرکز و محور ہوتا ہے جبکہ ایماندار کی زندگی کا مرکز یشوع مسیح ہوتا ہے۔ بے ایمان کا خزانہ زمین پر ہوتا ہے جبکہ مسیحی کا خزانہ آسمان پر ہے۔ بے ایمان کی اقدار اس موجودہ دنیا کی ہوتی ہیں جو مسلسل بدلتی رہتی ہیں جبکہ مسیحی کی اقدار خدا کی بادشاہی کی ہوتی ہیں جو دائمی ہوتی ہیں۔ بے ایمان انسان کے جلال کا طالب ہوتا ہے جبکہ ایماندار خدا کے جلال کا طالب ہوتا ہے چنانچہ مسیحی اور غیر مسیحی میں زندگی کی سمت، زندگی کے مقصد، زندگی کی اقدار وغیرہ جیسی کوئی چیز مشترک نہیں ہوتی

6:17

سوال نمبر 5: **اگر ایک مسیحی زندگی کے بعض پہلوؤں میں کسی بے ایمان کے ساتھ ہموار نہ ہونے میں ثابت جاتا ہے تو اُس کو کیا کرنا چاہیے؟**

نوٹس: اس کو وہ کرنا چاہیے ہو۔ کرنتھیوں ۲ ۷ کہتی ہے "ان میں سے نکل کر الگ رہو"۔ "فی نفسہ" بے ایمانوں کے ساتھ ہموار نہ ہونے میں نہ تھو۔ اپنے ساتھ تضاد اور ثبت نفس بھی رکھتا ہے۔ "ان میں سے نکل کر الگ رہو"۔ مسیحیوں کو غلط صورت حال تبدیل کرنے کے لئے فوراً متحرک اقدام کرنے چاہئیں۔ مسیحیوں کو دوسرے مسیحیوں کے ساتھ ہموار نہ ہونے میں ثابت کرایک ہی سمت میں کھینچنا چاہیے۔ ایمان میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنی چاہیے اور بیگانگت میں عمل کو بند مت کرنی چاہیے۔ مسیحیوں کو منادی، پیشہ اور عوام میں گواہی دینے میں مسیحی کے ساتھ ہموار نہ ہونے میں بچنا چاہیے

7:1

سوال نمبر 6: **جب ایک مسیحی کسی غیر مسیحی کے ساتھ اپنے غلط تعلق میں منفی طور پر متاثر ہو چکا / چکی ہو تو اُس کو کیا کرنا چاہیے؟**

نوٹس: مسیحی کو چاہیے کہ اپنے آپ کو ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے پاک کر لے۔ اس کا مطلب ہے خاص گناہ کو روک دے۔ اس کو چاہیے کہ خداوند کے سامنے اس کا اقرار کرے اور خداوند سے معافی اور پاکیزگی حاصل کرے (۱-یوحنا ۱:۹)۔ دراصل مسیحیوں کو چاہیے کہ تمام برائیوں کو بند کر دیں، بیرونی اور اندرونی دونوں کو۔ یہ چیز جو اس کے جسم اور روح کو آلودہ کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے اس کے جسمانی وجود اور روحانی وجود (۲-کرنتھیوں ۷:۱) کو پاک ہونا چاہیے

چوتھا قدم: اطلاق کریں **اطلاقات**
غور کریں۔ اس عبارت میں کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے عملی اطلاقات ہیں؟
بیان اور قلم بند کریں: آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ تحقیق کریں اور ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴-۷:۱ سے عملی اطلاقات کی فہرست قلم بند کریں۔
غور کریں: کونسا اطلاق خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنی شخصی اطلاق میں ڈھل جائے؟
قلم بند کریں: اس شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔ اپنے شخصی اطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔
اپنا رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کا اطلاق کریں گے یا ایک سچائی کے مختلف اطلاقات کریں گے)۔ عملی اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے

1- ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴-۷:۱ سے عملی اطلاقات کی مثالیں۔

"شادی نہ کرنے" کو کسی ایسے شخص کے ساتھ میل نہ کھینچیں جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے مگر رویہ غیر مسیحی جیسا رکھتا ہے۔ ایسے شخص کے ساتھ ہرگز قریبی تعلق شروع نہ کریں جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے مگر رویہ غیر مسیحی جیسا رکھتا ہے۔ صرف سچے مسیحی کے ساتھ قریبی دوستانہ تعلق شروع کریں۔

"قانونی ہونے" کو کسی غیر مسیحی کے ساتھ میل نہ کھینچیں۔ قانونی جھگڑوں کے فیصلے غیر مسیحی منصف کے سامنے ہرگز نہ کریں۔ اپنے جھگڑوں کے فیصلے صرف مسیحی حاکموں سے کروائیں

"شادی یا بیاہ مانے کے ہونے" کو کسی غیر مسیحی کے ساتھ میل نہ کھینچیں۔ کسی غیر مسیحی کو شادی کے نظریہ سے جاننے کے لئے ہرگز اس کو باہر لے کر نہ جائیں۔ شادی کے نظریہ سے مسیحی شخص کے بارے میں ہی علوم کریں۔

''اپنی صحبت کے بارے'' کو کسی غیر مسیحی کے ساتھ عمل نہ کیجئے۔ اپنی صحبت میں ہرگز نہ جائیں۔ صرف ایسی تقریبات میں جائیں جہاں مسیحی اقدار کو شامل کیا جائے۔

''کاروباری شراکت کے بارے'' کو کسی غیر مسیحی کے ساتھ عمل نہ کیجئے۔ کسی غیر مسیحی کے ساتھ کاروباری شراکت میں ہرگز حصہ دار نہیں۔ صرف ایسی جماعت میں رکنیت اور شمولیت کریں جہاں پر بائبل مقدس کی منادی اور فرمانبرداری خدا کے لاخطا و مستند کلام کی حیثیت سے کی جاتی ہے۔ غیر مسیحی اقدار اور عادات بنانے والی سرگرمیوں کے بارے میں ہرگز نہیں۔

2- شخصی اطلاق کی مثالیں۔

الف: غیر شادی شدہ شخص۔ میں خاص طور پر متاہل شخص بننا چاہتا/ چاہتی ہوں۔ میں صرف ایک مسیحی کے ساتھ ہی باہر جاؤں گا/گی تاکہ شادی کے نظریہ سے اس کے بارے علوم کر سکوں۔ ضرور ہے کہ یہ شخص حقیقت میں خداوند یسوع مسیح کو جاننا اور پیار کرتا ہو۔ میں نے فیصلہ کرایا ہے کہ شادی کے نظریہ سے کسی غیر مسیحی کے ساتھ ہرگز باہر نہیں جاؤں گا/گی۔ ذاتی مالی معاملے اور شادی کے معاملہ میں کسی غیر مسیحی کے ساتھ شراکت نہیں کروں گا/گی۔

ب: میں خاص طور پر مقدس ہونا چاہتا/ چاہتی ہوں کہ مجھے کس قسم کی کتابیں، رسالے اور اخبار پڑھنے چاہئیں۔ میں اپنے خیالات کو غیر مسیحی اقدار، تصورات اور خواہشات کے ساتھ ناپاک کرنا نہیں چاہتا/ چاہتی۔ اقدار اور عادات بنانے والی سرگرمیوں کے متعلق ہے۔ میں غیر مسیحی دنیا کے ساتھ ناشکرا ہونے میں نہیں گنوں گا/گی۔

پانچواں قدم: **جواب**

''لیکن تم ہماری باری ایسی ایک سچائی کے لئے دعا کریں جو خدا نے تمہیں ۲-تسلنیکیوں ۲:۱۳-۱۷ میں ظاہر کی ہے۔

۱ آپ نے اس بائبل سٹڈی کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دعا کریں۔ صرف ایک یا دو نقطوں میں دعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف حالات کے لئے دعا کریں گے ۔

[redacted]

دو دو یا تین تین لوگوں کے گروپس میں دعا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دنیا کے لوگوں کے لئے دعا کریں

[redacted]